قرآن کریم پر اغیار کی رائیں

خوشتر آں باشد کہ سر دلبراں ٭ گفتہ آید در حدیث دیگراں

(از ناظم عبد الحق رحمانی "مولوی فاضل" ایڈیٹر "محدث")

قرآن مجید ایک ایسی آسمانی کتاب ہے جو سرتا پا خوش اسلوبی اور خوبیوں کا مجموعہ ہے اسکی بے نظیر فصاحت و بلاغت بے مثل سلاست و حلاوت، موثر اور دلربا طرز بیان، بانکپن و شان کبریائی شوکت و عظمت وغیرہ تمام محاسن قرآن پر جسقدر زیادہ دفاتر لکھے جائیں اتنے ہی کم ہیں۔ یہی وہ امور ہیں جن کی وجہ سے قرآن مجید کے حقیقی اعجاز کا بلند آہنگ دعوی آج تک صحیح و ثابت ہے اور ہمیشہ ہمیشہ رہیگا آئندہ محدث کی کسی اشاعت میں ہم "اعجاز القرآن" پر تفصیلی بحث کرینگے انشاء اللہ۔

قرآن مجید کی بے نظیر یہ خوبیاں ایسی نہ تھیں جو صرف اسکے معتقدین ہی تک محدود رہتیں بلکہ اسکے حقیقی محاسن کا اغیار اسلام نے بھی اعتراف کیا ہے اور یہ بات بھی ثابت ہوگئی کہ اسلام کی آناً فاناً ترقی تمام عالم کو کس طرح حیرت میں ڈال دیتی۔ بہر حال آج صرف انہیں خیالات کو بالکل اختصار و تلخیص کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے جو مخالفین اسلام خواہ یورپین ہوں یا غیر یورپین کی طرف سے قرآن مجید پر بلا تعصب ظاہر کئے گئے ہیں جن سے صاف معلوم ہوجائیگا کہ قرآن کا رتبہ غیر مسلموں کی نظروں میں بھی کیسا بلند اور اشرف ترین ہے ع الفضل ما شہدت بہ الاعداء

سب سے پہلے اسوقت کے مخالفین کے خیالات ملاحظہ ہوں جبکہ قرآن نے دنیا میں نازل ہوکر ابتداءً اپنی ہدایت و تبلیغ شروع کی تھی ہم بہت اختصار کے ساتھ صرف چند نمونوں پر اکتفا کرتے ہیں۔

جب ابو الولید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سنا تو اپنی قوم سے جاکر کہا "قد سمعت قولا ما سمعت بمثلہ قط لا واللہ ما ھو بالشعر ولا بالسحر ولا بالکھانۃ" ترجمہ: میں نے ایسا بے مثل کلام سنا ہے جو اس سے پیشتر کبھی نہیں سنا تھا۔ خدا کی قسم نہ تو وہ شعر ہے، نہ جادو ہے اور نہ کہانت ہے۔" ولید بن مغیرہ نے قرآن سنکر کہا۔ واللہ ان لہ لحلاوۃ وان علیہ لطلاوۃ وان اعلاہ لمثمر وان اسفلہ لمغدق وما یقول ھذا البشر وانہ لیعلو وما یعلی۔ ترجمہ خدا کی قسم قرآن میں بے بہا شیرینی اور اس پہ سنہری تازگی ہے۔ اس کا بالائی حصہ ثمر دار ہے اور اندرونی حصہ نہایت شیریں۔ یہ کسی انسان کا قول ہرگز نہیں ہوسکتا۔ وہ غالب ہے مغلوب نہیں۔ کفار مکہ عام طور پر کہا کرتے تھے۔ ان ھذا القران لو وجد مکتوبا فی مصحف فی فلاۃ من الارض ولم یعلم من وضعہ ھناک لشھدت العقول السلیمۃ انہ منزل من عند اللہ تعالی وان البشر لا قدرۃ لہ علی تالیف مثل ذالک۔ ترجمہ۔ اگر یہ قرآن کسی مصحف میں لکھا ہوا زمین کے کسی میدان میں پایا جاتا اور یہ نہ معلوم ہوتا کہ اسکو وہاں کس نے رکھا تو عقل سلیم شہادت دیتی کہ بلاشبہ قرآن مجید اللہ تعالی کے نزدیک سے اترا ہوا ہے۔ کسی بشر کی طاقت نہیں ہے کہ ایسی کتاب تالیف کرسکے۔ حوالہ کیلئے دیکھیں خضری دول العرب وغیرہ

اب چند مستشرقین یورپ کے خیالات بھی ملاحظہ فرمائیں۔

قرآن مجید کا طرز تحریر دلآویز ہے۔ مدلل ہے۔ مختصر اور جامع ہے۔ خدا کا ذکر بہت شاندار طریقے سے کرتا ہے (ڈاکٹر جارٹن)

جب قرآن مجید پیغمبر (صلعم) کی زبان سے منکر سنتے تھے تو بیتاب ہو کر سجدہ میں گر پڑتے تھے اور مسلمان ہو جاتے تھے (جرمن فلاسفر جان جاک ریک)

قرآن کریم بلاشبہ عربی زبان کی سب سے بہتر اور مستند کتاب ہے۔ کسی انسان کا قلم ایسی معجزانہ کتاب نہیں لکھ سکتا۔ اور یہ مردوں کو زندہ کرنے سے بڑا ہوا معجزہ ہے (جارج سیل مترجم قرآن)

قرآن مجید کی سب سے بڑی تعریف اسکی فصاحت و بلاغت ہے۔ مقاصد کی خوبی اور مطالب کی خوش اسلوبی کے اعتبار سے قرآن کو دوسری کتابوں پر فوقیت ہے (ڈاکٹر لیبن فرانسیسی)

اسلام کو جو لوگ وحشیانہ مذہب کہتے ہیں۔ انہوں نے قرآن کی تعلیم نہیں دیکھی جسکے اثر سے عربوں کی تمام بُری اور معیوب عادتوں کی کایا پلٹ ہو گئی (موسیو سیدیو فرانسیسی)

قرآن مجید کے مطالب ایسے مناسب وقت اور عام فہم ہیں کہ تمام دنیا انکو آسانی سے قبول کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر جانسن)

قرآن مجید کو دیکھکر عقل حیرت میں ہے کہ اس قسم کا کلام اس شخص کی زبان سے کیونکر ادا ہو جو بالکل امی تھا (کونٹ ہنری کاسٹری)

[illegible] قرآن میں خلوص اور سچائی کا وصف ہر پہلو سے موجود ہے اور سچ یہ ہے کہ اگر کوئی خوبی پیدا ہو سکتی ہے تو اسی سے ہو سکتی ہے (پروفیسر کارلائل)

قرآن شریف وحدانیت کا بڑا گواہ ہے۔ ایک موحد فلسفی اگر کوئی مذہب قبول کر سکتا ہے تو وہ اسلام ہے۔ غرض سارے جہاں میں قرآن کی نظیر نہیں مل سکتی (ڈاکٹر گبن)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دعوی ہے کہ قرآن ان کا مستقل اور دائمی معجزہ ہے۔ اور میں مانتا ہوں کہ واقعی یہ ایک معجزہ ہے (مسٹر بوسورتھ سمتھ)

قرآن مجید میں عقائد و اخلاق کا مکمل ضابطہ و قانون موجود ہے۔ وسیع جمہوریت، رشد و ہدایت، انصاف و عدالت، فوجی تنظیم و ترتیب مالیات اور غربا کی حمایت اور ترقی کے اعلیٰ آئین موجود ہیں اور ان سب باتوں کی بنیاد ذات باری کے اعتقاد پر رکھی گئی ہے (الڈ لنگر کلہر)

قرآن الہامات کا مجموعہ ہے اس میں اسلام کے اصول و قوانین اخلاق کی تعلیم روزمرہ کے کاروبار کی نسبت ہدایات ہیں۔ اس لحاظ سے اسلام کو عیسائیت پر فوقیت ہے کہ اسکی مذہبی تعلیم اور قانون علیحدہ چیزیں ہیں (ریورنڈ آر میکسویل کنگ)

قرآن مجید نے ظلم جھوٹ، غرور انتقام، غیبت، طمع، فضول خرچی، حرام کاری، خیانت اور بدگمانی کی بہت سخت برائی کی ہے اور یہی اسکی بڑی خوبی ہے (چیمبرس انسائیکلوپیڈیا)

قرآن روشن اور پرحکمت کتاب ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ ایسے شخص پر نازل ہوا جو سچا نبی تھا اور خدا نے اس کو بھیجا تھا۔ (فلاسفر ماکس لیوڈردن)

قرآن مجید مذہبی قواعد اور احکام ہی کا مجموعہ نہیں بلکہ اس میں اجتماعی احکام بھی ہیں۔ جو انسان کی زندگی کے لئے ہر حالت

ہیں مفید ہیں (موسیو ادجین کلافل فرانسیسی)

۱۱ قرآن مسلمانوں کا شتہ کہ قانون ہے، معاشرتی، جنگی، تجارتی، فوجی، عدالتی، تعزیری سب حالات اس میں ہیں پھر بھی یہ ایک مذہبی کتاب ہے اس نے ہر چیز کو باقاعدہ بنا دیا ہے۔ (ڈیون پورٹ)

۱۲ قرآن میں سب کچھ موجود ہے جو ایک اچھے مذہب میں ہونا چاہئے۔ اور جو ایک بزرگ انسان (پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم) میں خالص طور سے موجود تھا۔ (مسٹر مین پول سٹنل)

۱۳ قرآن کی تعلیم بہترین ہے اور انسانی دماغوں پر نقش ہو جاتی ہے۔ (میجر لیونارڈ)

۱۴ قرآن نے بیحد وشمار انسانوں کے اعتقاد اور چال چلن پر نمایاں اثر ڈالا ہے (مسٹر جیمی شیالی)

۱۵ قرآن نے مسلمانوں کو جنگ بھی سکھائی اور ہمدردی وخیرات وفیاضی بھی۔ (مسٹر آرنلڈ وائٹ)

۱۶ قرآن کا مذہب امن وسلامتی کا مذہب ہے (پادری وال امیس ڈولی ڈی)

۱۷ قرآنی تعلیم سے فلسفہ وحکمت کا ظہور ہوا اور ایسی ترقی کی کہ اپنے عہد کے بڑی سے بڑی یورپین حکومت کی تعلیم سے بڑھ گیا (ایچ ایس)

۱۸ اسلام کی قوت وطاقت قرآن میں ہے۔ قرآن قانون اساسی ہے۔ حقوق کی دستاویز ہے۔ (اے ڈی مارل)

۱۹ اگر ہم قرآن کی عظمت وفضیلت اور حسن وخوبی سے انکار کریں تو ہم عقل ودانش سے بیگانہ ہونگے۔ (لندن نیوز)

۲۰ قرآن کی تعلیم نے بت پرستی مٹائی جنات اور مادیات کا شرک مٹایا۔ اللہ کی عبادت قائم کی۔ بچوں کے قتل کی رسم نیست ونابود کر دی۔ (پادری ریورنڈ۔ جے ایم راڈویل)

ان کی تفصیل وحوالہ کیلئے کتاب "پیام امن" دیکھیں اور اس قسم کے مزید اقوال کیلئے حجۃ الاسلام، دعوت وعزیمت ادب العرب وغیرہ ملاحظہ فرمائیں۔ ان تنگ صفحات میں تمام اقوال یورپ کا استقصا موجب تطویل ہی نہیں بلکہ دشوار تر ہے۔

ایک عربی رسالہ "الاصلاح" مکہ مجریہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۸ء نے ایک مضمون (موجودہ مغرب میں اسلام کا اثر) میں ایک جرمنی عالم وفلسفی مشہور مستشرق ڈاکٹر جومبس CHOMBES کی تقریر کے چند جملے درج کئے ہیں جو انہوں نے "جمعیۃ اسلامیہ المانیہ" کی کسی مجلس میں کی تھی۔ ہم اس ٹکڑے کا ترجمہ درج ذیل کرتے ہیں۔ ڈاکٹر جومبس فرماتے ہیں۔

" بعض لوگ کہتے ہیں کہ قرآن حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کلام ہے۔ حالانکہ یہ صریح غلطی ہے۔ کیونکہ قرآن تو خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ جو اسکے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زبان پر نازل ہوا۔ حضرت محمد (صلعم) ایک ایسے زمانہ میں تھے جس وقت تہذیب وتمدن اور علمی ترقی اس حد تک نہیں تھی۔ پھر یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ ایسے کلام تصنیف کر سکیں جس میں بڑے بڑے حکماء وفلاسفر کی عقلیں حیران ومتحیر ہیں اور وہ کلام لوگوں کو تاریکی سے روشنی کیطرف راہ دکھاتا ہے۔ آپ تعجب نہ کریں۔ میں باوجود ایک یورپین ہونیکے اس حقیقت کا صاف اقرار کرتا ہوں۔ کیونکہ قرآن کو میں نے اچھی طرح بغور پڑھا ہے اور میں نے اس میں ایسے ایسے بلند معانی، مضبوط واستوار نظام اور فصاحت وبلاغت پائی ہے کہ اپنی زندگی میں ایسی کتاب کبھی نہیں دیکھی۔ اس لاثانی کتاب کا ایک ایک جملہ بڑی بڑی ضخیم تصنیفوں سے مستغنی کر دیتا ہے۔ اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ یہ ایک بہت بڑا معجزہ ہے۔ جسکو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے پروردگار کی طرف سے لائے تھے۔